فون نمبر ۴۹ - تار کا پتہ :- ڈیلی الفضل ربوہ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
REGD: NO: L.5254

الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
یوم پنجشنبہ روزنامہ
فی پرچہ ۰ انئے پیسے
۱۳ شعبان ۱۳۸۱ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "

جلد ۵۱/۱۶ ۲۰ صلح ۱۳۴۱ ہش ۲۰ جنوری ۱۹۶۲ء نمبر ۱۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۹ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

کل شام حضور کو بے چینی رہی۔ رات نیند دیر سے آئی۔

اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

مشرق و مغرب میں جماعت احمدیہ کی طرف سے تین نئے تعلیمی اداروں کا قیام

ماریشس، برٹش گی آنا، اور مشرقی افریقہ میں ایک کالج، ایک ہائی سکول اور ایک نرسری سکول جاری کرنے کے انتظامات

ماریشس، برٹش گی آنا اور مشرقی افریقہ میں وہاں کی جماعت ہائے احمدیہ کی طرف سے ابھی حال ہی میں تین نئے تعلیمی اداروں کا قیام عمل میں آیا ہے۔ ان میں سے ایک "فضل عمر کالج" ہے جس کا افتتاح ماریشس کے شہر روز ہل میں ۱۶ جنوری کو عمل میں آیا ہے۔ اسی طرح برٹش گی آنا کے شہر نیو ایمسٹرڈم میں ایک ہائی سکول اور مشرقی افریقہ میں کمپالہ کے قریب سیٹا کے مقام پر ایک نرسری سکول کھولا گیا ہے۔

مبلغ ماریشس مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر روز ہل ماریشس میں "فضل عمر کالج" کے افتتاح کی اطلاع دیتے ہوئے احباب جماعت سے اس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

مبلغ برٹش گی آنا مکرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ اطلاع دیتے ہیں کہ نیو ایمسٹرڈم، برٹش گی آنا میں ۸ جنوری ۱۹۶۲ء سے ایک احمدیہ ہائی سکول کھولا گیا ہے۔ برٹش گی آنا میں یہ اپنی نوعیت کا پہلا ہائی سکول ہے اس میں نہ صرف دنیوی تعلیم کا اہتمام ہے۔ بلکہ اسلامی تعلیم کی روشنی میں طلباء کو اعلیٰ کردار کے حامل اوصاف سے متصف کرنے کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ اس میں پوری کوشش کی جائے گی کہ طلباء دنیوی علوم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ اخلاق اور اوصاف کے حامل بنیں۔ اور اس طرح دین اور دنیا کے باہمی امتزاج سے کامیاب زندگی گزارنے کے اہل ثابت ہوں۔

اس سکول کے قیام میں جماعت احمدیہ برٹش گی آنا کے احباب نے بہت بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ حتیٰ کہ احباب نے سکول کی میزیں اور بنچ وغیرہ خود اپنے ہاتھ سے تیار کئے ہیں۔

مشرقی افریقہ میں کمپالہ کے قریب سیٹا کے مقام پر احمدیہ نرسری سکول کے سنگ بنیاد کی تقریب میں متعدد قوموں اور نسلوں کے قریباً دو صد افراد نے شرکت کی۔ ان میں امریکن وائس قونصل، جرمن اخبار نویس اور پروفیسر ہمایوں آف میکریرے ؑ بھی شامل تھے۔ سنگ بنیاد یوگنڈا میں جماعت احمدیہ کے مبلغ اسلام مکرم حکیم محمد ابراہیم صاحب نے اپنے ہاتھ سے رکھا۔ اس موقعہ پر قریباً سات مہمانوں نے تقاریر کیں۔ جن میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی اور اسلامی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

احباب جماعت ان تینوں تعلیمی اداروں کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعائیں کریں۔

جلسۂ وقف جدید

ربوہ ۱۹ جنوری۔ "وقف جدید" کی اہمیت واضح کرنے کے لئے ربوہ کے مختلف حلقہ جات میں خصوصی جلسوں کے انعقاد کا انتظام کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس ضمن میں حلقہ محلہ دار النصر و گول بازار کا پہلا جلسہ آج مورخہ ۱۹ جنوری کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہو رہا ہے۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔

رمضان المبارک میں درس القرآن

رمضان المبارک میں ہر سال مسجد مبارک میں درس القرآن کا انتظام نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے ہوتا ہے۔ امسال حسب ذیل پروگرام درس القرآن کے لئے تجویز کیا گیا ہے قرآن کریم کے حقائق و معارف کا یہ نادر موقعہ ہوتا ہے۔ احباب جماعت کو استفادہ کرنا چاہیئے۔

(۱) سورۂ فاتحہ سے سورۂ مائدہ تک - محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب
(۲) سورۂ مائدہ سے سورۂ یونس تک - مکرم قاضی محمد نذیر صاحب
(۳) سورۂ یونس سے سورۂ طٰہٰ تک - مکرم مولانا ابو العطاء صاحب
(۴) سورۂ طٰہٰ سے سورۂ احزاب تک - مکرم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب
(۵) سورۂ احزاب سے سورۂ الذاریات تک - مکرم مولوی ظہور حسین صاحب
(۶) سورۂ الذاریات سے سورۃ الناس تک - مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے وصال پر

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کی قرارداد تعزیت

ربوہ — مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا نئے سال کا پہلا اجلاس مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۶۲ء کو بعد نماز عصر منعقد ہوا جس میں حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

"مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا یہ اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی المناک اور ناگہانی وفات پر دلی صدمہ اور گہرے حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہے کہ وہ آپ کو اعلیٰ علیین میں خاص مقام عطا فرمائے اور آپ کے درجات کو ہر آن بلند سے بلند تر فرمائے آمین۔ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لخت جگر اور حضور کی مبشر اولاد میں سے تھے آپ کا مقدس وجود شعائر اللہ میں سے ہونے اور دیگر ان گنت ذاتی اوصاف کی وجہ سے ایک بہت بڑے درجہ کا (باقی صفحہ پر)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے، ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ ؍ جنوری ۶۲ء

اسلام دنیا میں امن قائم کرنے کیلئے آیا ہے

یورپین اقوام میں اسلام کے خلاف عیسائی پادری شروع ہی سے نہایت مکروہ پراپیگنڈہ کرتے رہے ہیں جس کے نتیجہ میں اہل یورپ نہ صرف اسلام کو سمجھنے سے قاصر رہے ہیں بلکہ انکے دلوں میں اسلام کے خلاف نہایت محکم تعصب جڑ پکڑ گیا ہوا ہے۔ اگرچہ آج یورپ آزادی تحریر کا علمبردار بنتا ہے اور اس نے تمام دنیا میں اپنی آزادئ خیال کی دھاک بٹھا دی ہوئی ہے لیکن آج بھی یورپ اور امریکہ میں عام شخص اسلام کے متعلق کچھ بھی نہیں جانتا اور باوجود یکہ یورپ میں بعض لوگوں نے اسلام کو صحیح طور پر سمجھنے کی کوشش کی ہے اور اسکے متعلق تائیدی کتابیں اور مضامین شائع کئے ہیں لیکن یہ لٹریچر عام یورپین کی اسلام کے متعلق رائے تبدیل کرنے کے لئے نہایت ناکافی ثابت ہو رہا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ آج بھی یورپ اور امریکہ میں اسلام کے خلاف جو کچھ لکھا جاتا ہے اس کی مقدار اتنی زیادہ ہے کہ یورپین حامیان اسلام اور دیگر مسلمان مصنفین بلکہ جماعت احمدیہ کا مشنری کام بھی اسکے مقابلہ میں آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ اگرچہ یہ صحیح ہے کہ بعض ممالک میں جہاں جہاں جماعت احمدیہ کے مشن قائم ہوتے ہیں۔ قرآن کریم کے تراجم شائع ہوئے اور مساجد تعمیر ہو رہی ہیں وہاں وہاں اسلام کے لئے فضا صاف تر ہوتی جا رہی ہے۔

چنانچہ تھوڑے دن ہوئے ہیں ہالینڈ کے پریس سے ہمارے مبلغ حافظ قدرت اللہ صاحب امام ہیگ کا انٹرویو ملکی اخبارات میں شائع ہوا ہے اس میں کہا گیا ہے کہ "اس ملک میں اسلامی مشنریوں کے کام کا ردعمل مختلف ہے جب آج سے چودہ سال پیشتر حافظ صاحب نے یہاں قدم رکھا تو ایک کالونسٹ (عیسائی فرقہ) اخبار نے استفسار کیا "کیا واقعی ہلال اب ولندیز کے مطلع پر طلوع ہوگا؟ مزید کہ ہم حافظ صاحب کو بتاتے ہیں کہ ہم ان کی آمد سے خوش نہیں ہیں!" اس اظہار ناپسندیدگی کا جواب حافظ صاحب نے یہ دیا کہ "ہم لوگوں کو رواداری اور اخوت کا پیغام دیتے ہیں" حافظ صاحب کالونسٹ اخبار کے تلخ لہجہ سے دل برداشتہ نہیں ہوئے بلکہ کہا کہ "میں اس ملک میں کام کرنا پسند کرتا ہوں۔ میں یہاں اپنے وطن سے بھی زیادہ گھر پر محسوس کرتا ہوں۔"

حافظ صاحب نے اس انٹرویو میں یہ بھی فرمایا کہ

"ہمارے مشنریوں کا ابتدائی کام لوگوں کو ضرور مسلمان بنانا ہی نہیں ہے۔ بلکہ وہ غلط فہمیاں دور کرنا ہے جو اسلام کے متعلق یہاں راہ پا گئی ہوئی ہیں۔ ہمارا مقصد اسلام کے متعلق صحیح تفہیم ہے۔ خاص طور پر مطالعہ کتب اسلام کا صحیح نقشہ پیش نہیں کرتا اور نہ اسلام کا صحیح تصور دیتا ہے۔" یہ بات نہایت اہم ہے جو ہمارے مبلغ نے کہی ہے۔ اس وقت یورپ اور امریکہ میں جو کام سب سے پہلے کرنا ضروری ہے وہ یہ ہے کہ اسلام کے متعلق صدیوں سے جو غلط فہمیاں پادریوں اور مستشرقین نے پیدا کر رکھی ہیں ان کو دور کیا جائے اور اسلام کو نہ صرف وعظوں۔ کتابوں اور دیگر ایسے ذرائع سے پیش کیا جائے بلکہ عمل سے اسلام کے اصولوں کو واضح کیا جائے۔

سب سے بڑا ضروری کام جو اس تعلق میں کرنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ اسلام پر مغربی پادریوں نے جو موٹے موٹے اعتراض کر رکھے ہیں اور جو عام لوگوں کی ذہنیتوں میں رچا دئے گئے ہیں ان کا جواب نہایت واضح اور نرم طریق سے دیا جائے۔ انہیں اسلام کے معنی سمجھائے جائیں اور اخوت اور محبت بین الناس کے وہ اصول دکھائے جائیں جو قرآن کریم اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کردار میں نمایاں کئے گئے ہیں۔

ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اسلام کے نادان دوست بعض اہل علم حضرات ابھی تک یہ بھی سمجھ نہیں پائے کہ اسلام دنیا میں امن قائم کرنے کے لئے آیا ہے۔ اس نے جو اصول دئے ہیں وہ دائمی جنگ قائم رکھنے کے لئے نہیں بلکہ دائمی امن قائم کرنے کے لئے دئے ہیں۔ ایک مدت سے مسلمان کے متعلق یہ کہا جاتا رہا ہے کہ اسکے ایک ہاتھ میں قرآن اور ایک ہاتھ میں تلوار ہونی چاہیئے۔ جہاں تک ان لوگوں کا مفہوم ہے تو شاید ٹھیک ہے اور وہ یہ ہے کہ اسلام نے دفاع کے لئے تلوار اٹھانے سے منع نہیں کیا مگر وہ یہ بھول جاتے ہیں کہ تلوار اٹھانے کا حکم استثنائی ہے اصولی نہیں ہے۔ اسلام کا اصول یہی ہے کہ جہاں تک ہو سکے پر امن ذرائع اختیار کئے جائیں اور اسلام کی تبلیغ میں تلوار کو کوئی مقام نہ دیا جائے۔ بلکہ جہاں تک تبلیغ اسلام کا تعلق ہے اسکی صحیح تعلیم یہی ہے کہ

لا اکراہ فی الدین

یعنی دین میں کوئی کسی قسم کا جبر نہیں ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے "مسئلہ جہاد" کے متعلق اسلامی تعلیمات کو پیش کیا تو مخالفین نے ایک غوغا برپا کر دیا۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اب اکثر لوگ آپ کی بات کو سمجھنے لگے ہیں چنانچہ ذیل میں ہم روزنامہ شہباز پشاور سے ایک مضمون بلا تبصرہ نقل کر رہے ہیں۔

بلا تبصرہ

فلسفۂ جہاد

غالباً کوئی مسلمان ایسا نہیں ہے جس نے قرآن مجید کی اس آیت کو نہ پڑھا ہوگا کہ

"اے مسلمانو! خدا کی راہ میں
صرف ان لوگوں سے جنگ کرو
جو تم سے جنگ کرتے ہیں اور
حد سے تجاوز نہ ہو۔ اللہ حد
سے بڑھ جانے والوں کو
دوست نہیں رکھتا۔"

اس آیت میں تین باتوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے ایک تو خدا کی راہ میں جنگ کرنا۔ دوسرے صرف ان لوگوں سے جنگ کرنا جو پہلے جنگ کی بنیاد ڈالتے ہیں اور تیسرے حد سے متجاوز نہ ہونا۔ اس لئے یہ خیال کرنا کہ مسلمانوں نے جہاد صرف حصول ملک کے لئے کیا اور اسلام بزور شمشیر ملک گیری کی تعلیم دیتا ہے۔ صراحتاً غلط ہے اور خلاف واقعہ ہے اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو کشور کشائی کی غرض سے خوں ریزی کو روکتا ہے اور تلوار اٹھانے کا سخت مخالف ہے۔ پھر یہ تعلیم کسی مخصوص وقت اور مقام سے وابستہ نہیں ہے بلکہ قرآن حدیث، اقوال صحابہ اور آئمہ مذہب سب کے سب اسی پر متفق ہیں۔ فقہ کی کتابوں میں منشاء جہاد کو اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ:-

جہاد کا مقصد صرف یہ ہے کہ دین کو عزت دی جائے اور کفار کی ایذاؤں سے مسلمانوں کو بچایا جائے۔

کلام مجید میں جہاد کی تعلیم ایک اور جگہ ان الفاظ میں دی گئی ہے تم کو کیا ہو گیا ہے کہ خدا کی راہ میں ان کمزور لوگوں مردوں عورتوں اور بچوں کی حمایت میں نہیں لڑتے جو کہتے ہیں خدایا! ہمیں ان ظالموں کی بستی سے نکال!

ایک اور جگہ نہایت صاف الفاظ میں ارشاد ہوتا ہے کہ خدا مسلمانوں کو ایذا سے روکتا ہے وہ ان لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو ناشکر گزار اور خائن ہیں جن سے ظالم لوگ جنگ کرتے ہیں ان کو اپنی مظلومیت کی وجہ سے جنگ کرنے کی اجازت ہے اور اللہ ان لوگوں کی مدد پر قادر ہے جو اپنے گھروں سے ناحق نکال دئے گئے ہیں محض اس وجہ سے کہ وہ اللہ کو اپنا رب بتاتے ہیں اور اگر خدا لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ بچائے تو کلیسا یہودیوں کے عبادت خانے اور مسلمانوں کی مسجدیں جن میں خدا کا نام لیا جاتا ہے ڈھا دی جائیں۔

غیر مذاہب والے کہتے ہیں کہ مذہب اسلام زبردستی پھیلایا گیا در آں حالیکہ انہیں یہ بھی معلوم ہے کہ "لا اکراہ فی الدین" کا حکم قرآن مجید میں صاف طور سے مذکور ہے اس آیت کی شان نزول حضرت انس رضؓ نے یہ بیان کی ہے کہ جب انصار میں کوئی عورت لاولد ہوتی تو وہ یہ منت مانتی کہ اگر میرا بچہ زندہ رہا تو میں اس کو یہودی بناؤں گی۔ پھر جب حضرت صلعم نے یہودی بنی نضیر کو ان کے فتنہ و فساد کی وجہ سے اطراف مدینہ سے الگ کرنا چاہا تو ایسے بچوں کی نسبت یہود اور انصار میں جھگڑا ہوا۔ انصار کہتے تھے کہ یہ ہماری اولادیں ہیں یہود کہتے تھے کہ یہ یہودی ہیں اور ہماری قوم سے ان کو ملنا چاہیئے۔

اس پر خدا نے یہ فیصلہ کیا کہ دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے۔ حق و باطل کی دونوں راہیں الگ الگ ہیں یعنی جس کا جی چاہے رہے اور جس کا جی چاہے چلا جائے۔

یہ وہ زمانہ تھا جبکہ اسلام کا اقتدار قائم ہو چکا تھا اور اگر حضرت صلعم انصار کی ایسی اولاد کے متعلق ایک قطعی حکم لگاتے کہ یہود کو ان پر کوئی حق حاصل نہیں ہے لیکن آپؐ نے ایسا حکم نہیں دیا۔

آپؐ نے اس رواداری اور انصاف سے کام لیا جس کی نظیر دنیا میں نہیں مل سکتی پھر یہ حقیقتاً صرف حضرت محمد صلعم کا فیصلہ نہ تھا بلکہ اس خدا کا فیصلہ تھا جس نے دنیا میں امن و سکون پھیلانے کے لئے صرف ختم النبیین صلعم کو ذریعہ بنانا پسند کیا کیونکہ آپ کو صاف صاف طور پر ہدایت کی گئی تھی کہ خدا تمہیں ان لوگوں کے ساتھ

(باقی ص پر)

احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کے موقعہ پر

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کا بصیرت افروز خطاب

جلسہ سالانہ کے ایام میں زیادہ سے زیادہ روحانی برکات حاصل کرنے کی کوشش کرو

مورخہ ۲۸ دسمبر کو حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے احمدی خواتین کے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو بصیرت افروز خطاب فرمایا وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ـــــ ⁂ ـــــ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

آپ سب کو اپنے روحانی باپ کے روحانی و جسمانی دسترخوان پر اس سال۔ بھر کے بعد آنے والے خصوصی مبارک موقعہ پر جمع ہونا مبارک ہو۔ امید ہے کہ مسیح موعود علیہ السلام جو روحانی دولت تقسیم فرما گئے اور جو برکات خلافت کے طفیل اب تک لٹائی جاتی ہیں اور اسی طرح لٹائی جائیں گی انشاء اللہ تعالیٰ اس سے پورا فائدہ اٹھائیں گی اور اس خزانے سے جھولیاں بھر بھر کر لے جائیں گی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ جلسہ سالانہ خدا تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت اسی لئے مقرر فرمایا تھا کہ ایک وقت میں اکٹھے ہی آپ لوگ آئیں اور جہاں تک ہو سکے دینی روحانی باتیں سنیں۔ ایمانوں میں ترقی ہو نیز آپس میں ملیں اور رشتۂ اخوت مضبوط ہو محبت بڑھے تعلقات جماعت کے وسیع ہوں اور نیک ماحول میں قلوب کو صفائی حاصل ہو اور باہم جمع ہو کر دعاؤں سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں

یہ میلہ تماشہ نہیں کسی پیر کا عرس نہیں بلکہ آپ اس کو اسی نظر سے دیکھیں جس مقصد کو رکھ کر آپ کو یہ دعوت دی گئی تھی زیادہ سے زیادہ روحانی دولت سمیٹنے کی کوشش کریں کہ یہی ایک چیز ہے جس کے لئے انسان کی جتنی حرص بڑھے کم ہے۔ زیادہ سے زیادہ نیک اور با اخلاق بننے کا عزم کرتے ہوئے دوسرے بہن بھائیوں کے لئے مجسّم رحمت بنیں دعاؤں میں مشغول رہیں لغو باتوں سے بچیں۔

یہاں کا جسمانی دسترخوان یعنی لنگر بھی آپ کی خدا تعالیٰ کی طرف سے دعوت ہے جو ان فرشتہ آپ کے روحانی باپ کو اس کے اور اس کے درویشوں کے لئے دے گیا ہے اس کی بھی قدر کریں اور ان ایام میں خصوصاً زود ہضم بنیں۔ یہ گھر آپ کا ہے اولاد کے لئے باپ کا گھر اپنا ہوتا ہے۔ سال بھر کے بعد بچھڑی ہوئی اولاد باپ کے دسترخوان پر جمع ہوتی ہے تو کس قدر خوش ہوتی ہے خواہ اپنے گھر میں کیسی بھی خوشحال ہوں خصوصاً بیٹیاں باپ کے گھر روکھی سوکھی روٹی بھی ملے تو اس کو نعمت جان کر جس خوشی سے کھاتی ہیں وہ خوشی اپنے گھر میں بھی محسوس نہیں کر سکتیں۔ تو اس کا بھی خیال رہے کہ آپ ہی مہمان ہیں اور آپ ہی میزبان یہ مبارک روٹی آپ کو حضرت مسیح موعودؑ ہی کھلا رہے ہیں کبھی زیادہ کام اور ماشاء اللہ زیادہ مہمانوں میں کارکنوں سے جو آپ کے یہاں رہنے والے بہن بھائی ہیں غلطی ہو یا آپ کو جائز شکایت بھی ہو تو اس کو بھی لاحول و استغفار پڑھ کر دل سے نکال دیں یہاں اگر خراب روٹی بھی کبھی ملے تو آپ کے لئے ہزار اعلیٰ کھانوں سے زیادہ مبارک ہے اور جو اس میں مزہ آپ کو آئے وہ دنیا کی کسی اعلیٰ سے اعلیٰ نعمت میں بھی نہ پائیں۔ اس لنگر کے تو ٹکڑے بھی تبرک ہیں۔ ایک زمانہ تھا کہ لنگر کا کھانا بھی اندر گھر میں پکتا تھا اور جلسہ کی روٹی اندر ہمارے صحن میں پکتا تھی کئی سال تک تو مجھے بھی یقینی طور پر یاد ہے۔ اس وقت وہ بھی ایک بہت بڑی رونق نظر آتی تھی۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو وسیع سے وسیع تر کیا اور کرے گا۔ اب لنگر کے تنور ایک جگہ کے بجائے کئی جگہ بنتے ہیں اور کئی جگہ سے روٹی تقسیم ہوتی ہے کام بڑھ گیا ہے مگر آپ ہمیشہ وہی تصور کریں کہ آپ دار مسیح موعودؑ کے خاص مہمان ہیں آپ میں سے بہت کم لوگوں کو معلوم ہوگا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پورے گھر کا نام "دار الامن" آپ کا رکھا ہوا تھا جیسا کہ مختلف کمروں کے نام بیت المذکر اور بیت الفکر وغیرہ آپ نے رکھے ہوں گے تو جہاں بھی آپ لوگ اس سلسلہ میں جمع ہوں اپنے کو اسی طرح "دار الامن" میں سمجھیں اور امن و محبت کو شعار بنائیں۔ حضرت مسیح موعودؑ نے لنگر بہت محبت سے اپنے مہمانوں کے لئے جاری کیا اور اس کا آپ کو بہت خیال رہتا تھا کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو اور زیادہ سے زیادہ لوگ آئیں اور اس سے آرام پائیں۔ لنگر کا کام قریباً بہت آخر زمانہ تک آپ کے ہاتھ میں ہی تھا۔ مجھے یاد آتے ہیں وہ دن کہ میاں نجم الدین بھیرہ والے جو منتظم ہوا کرتے تھے۔ آتے اور بتاتے کہ آٹا ختم ہے یا دوسری چیزیں۔ تو آپ جلدی سے جو رقم موجود ہوتی ان کو دیتے اور فرماتے کہ جائیں اور سامان لیں کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو ایک دفعہ کا خوب یاد ہے مجھے کہ آپ نے جیب اور اپنے رومالوں کی گرہیں کھول کھول کر روپے پیسے جتنے نکلے میاں نجم الدین کو پکڑا دیئے اور فرمایا کہ بس اس وقت یہی نکلا ہے۔ صرف ۳۲ روپے کچھ آنے اور کچھ پیسے تھے۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہزارہا پر نوبت پہنچتی ہے یہ سب اللہ تعالیٰ کا احسان ہے اس کا شکر کریں اور دعائیں کریں کہ تمام روحانی برکات کا سلسلہ جاری رہے اور یہ ظاہری لنگر بھی کہ یہ بھی ایک نشان ہے بڑھتا چلا جائے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکیوں میں ترقی بخشے اور نیک نمونے بنیں۔ ہم اور ہماری نسلیں تمام عالم کے لئے رحمت ثابت ہوں۔ میں پھر تاکید سے کہتی ہوں کہ ان بابرکت ایام سے فائدہ اٹھائیں اور دعاؤں میں مشغول رہیں سلسلہ کی ترقی کے لئے فتنوں کے دور ہونے اور ان سے محفوظ رہنے کے لئے اور یہاں بھی اور اپنے گھروں میں جا کر بھی اپنے خلیفہ کی صحت کے لئے درد دل سے دعائیں خصوصیت سے کریں کہ ان کا سایہ سایۂ رحمت بن کر تادیر ہمارے سروں پر سلامت رہے اور پھر وہ تندرستی کے ساتھ آپ کے درمیان کھڑے ہو کر معرفت کے موتی لٹائیں۔ خدا تعالیٰ قادر ہے شافی و کافی ہے۔ مومن کا کام ہے کہ دعائیں کرتا رہے اور کبھی مایوس نہ ہو۔ والسلام

مبارکہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
"اخبار الفضل"
خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے

مبلغین اسلام کے لئے چند نہایت کارآمد باتیں

(از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری سابق مبلغ اسلام مغربی افریقہ)

(۱)

مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کی تبلیغ و ترقی کی تاریخ جب بھی مرتب کی جائے گی تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت مولانا الحاج عبدالرحیم صاحب نیر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا نام ضرور سنہری حروف سے لکھا جائے گا وہ سب سے پہلے مبلغ تھے جو سلسلہ کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی زیر ہدایت مغربی افریقہ میں تبلیغ کے لئے تشریف لے گئے اور اللہ تعالےٰ نے ان کی زبان اور تحریر میں ایسی برکت اور عجیب اثر پیدا فرمایا کہ ہزارہا افریقن نہایت قلیل عرصہ میں حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

حضرت مولوی نذیر احمد علی مرحوم رضی اللہ تعالےٰ عنہ جب سیرالیون مغربی افریقہ کے امیر تھے اور خاکسار ان کے ماتحت کام کرتا تھا تو وہاں حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب نیر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے زمانہ کے واقعات عموماً سنایا کرتے تھے ۱۹۴۳ء میں ایک مرتبہ حضرت مولوی نذیر احمد علی رضی اللہ عنہ نے مجھے بتایا کہ افریقہ سے دوسری بار قادیان واپسی اور وہاں قیام کے دوران میں حضرت نیر صاحب رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ آپ کو چونکہ افریقہ اور افریقنوں سے خاص دلچسپی اور محبت تھی آپ وقتاً فوقتاً اپنے وقت کے دلچسپ حالات اور اپنے تجربات بیان فرمایا کرتے تھے۔ اسی دوران میں انہوں نے بتایا کہ میں نے بطور مبلغ جو سبق اور تجارب حاصل کئے ہیں ان کا خلاصہ بیان کرنے کے لئے میں نے انگریزی کے پندرہ خاص الفاظ جمع کئے ہوئے ہیں۔ جن کی ابتداء انگریزی کے حرف "P" سے ہوتی ہے۔ اور ان مثالی لفظوں کی اہمیت میں نے بڑے غور و خوض اور لمبے تجربہ کے بعد محسوس کر کے انہیں خاص طور پر نوٹ کر رکھا ہے اور ان پر عمل کرنا میں نے نہایت مفید کارآمد اور نتیجہ خیز پایا ہے اور اسی وقت سے اب تک یہ الفاظ

Fifteen P's of Nayyar

یعنی نیرؔ کی پندرہ P's سے یاد کئے جاتے ہیں۔ مولانا نذیر احمد علی صاحب مرحوم نے مجھے فرمایا کہ آپ بھی انہیں نوٹ کر لیں کیونکہ یہ نہ صرف افریقہ میں کام کرنے والوں بلکہ سب مبلغین اسلام کو ذہن نشین کر کے ان پر شدت اور اہتمام سے عمل کرنا چاہئیے۔ چنانچہ میں نے وہ الفاظ نوٹ کر لئے اب یہاں ربوہ میں ایک روز خاکسار اپنے بعض پرانے کاغذات دیکھ رہا تھا کہ ایک نوٹ بک میں ان پندرہ Proverbial الفاظ پر نظر پڑ گئی اور خیال آیا کہ ان میں سے بعض کو دوسرے مبلغ بھائیوں کے فائدہ کی غرض سے شائع کر دیا جائے۔ لہٰذا وہ اپنی طرف سے تفصیلی وضاحت کے ساتھ درج ذیل کرتا ہوں :۔

(۱) Piety یعنی ایک مبلغ کے لئے سب سے پہلا اور ضروری امر یہ ہے کہ وہ مجسم نیکی ہو اور تقویٰ و طہارت میں دوسروں کے لئے نمونہ اور عالم باعمل ہو گویا مبلغ کا عملی نمونہ بہتر سے بہتر ہونا چاہئیے جس کے بغیر وہ تبلیغ کرنے کا اہل ہی نہیں کہلا سکتا یہ ایک حقیقت ہے کہ انسان کا اپنا ذاتی نمونہ تبلیغ کے میدان میں بہترین تبلیغ ثابت ہوتا ہے۔ مبلغ کے غلط اور ناقص نمونہ سے کئی لوگ گمراہ ہو سکتے ہیں۔ جن کی گمراہی اور بے راہ روی کا گناہ بھی اُسی کے سر پر ہوتا ہے۔

(۲) Prayers :۔ ایک مبلغ کے لئے نماز کی پابندی اس کی بروقت اور باجماعت ادائیگی اور تہجد اور دعاؤں باقاعدگی اختیار کرنا ایسا ہی ضروری اور لابدی ہے جیسے مچھلی کے لئے پانی۔ دعا ایک مبلغ کی کامیابی کی کنجی اور مخالفین کو زیر کرنے اور دوستوں کی مدد کا بہترین ذریعہ ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں ؎

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

(۳) Preaching :۔ یعنی تبلیغ کرنا۔ دراصل مبلغ کا اصل کام اور مقصد پیغام حق دوسروں تک پہنچانا اور انہیں صراط مستقیم سے آشنا کرنا ہے۔ لہٰذا اس میں کبھی سُستی بزدلی۔ بے پروائی یا مداہنت سے کام نہیں لینا چاہئیے اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے یَا اَیُّہَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَہٗ " کہ اے رسول جو پیغام ہم نے تمہیں دنیا کو پہنچانے کے لئے دیا ہے وہ لوگوں تک پہنچا دو اور اگر تم نے نہ پہنچایا تو پھر دراصل تم نے اپنا فرض ادا ہی نہیں کیا۔ گو یہاں خطاب تو صرف رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو ہے مگر مراد امت کا ہر وہ فرد ہے جو اس کام کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔

ایک مبلغ کا فرض تبلیغ اس لحاظ سے اور بھی زیادہ ضروری اور اہم ہو جاتا ہے کہ وہ اپنے علاوہ دوسروں کی طرف سے بھی فرض کفایہ ادا کرنے کے لئے اس عہدہ پر فائز کیا جاتا ہے۔ پس ہم مبلغین کا فرض ہے کہ تبلیغ میں کبھی سستی نہ کریں۔ اور ہر موقعہ پر حکمت عملی سے بات کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی پہلو پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

(۴) Politeness :۔ یعنی مبلغ کی طبیعت نہایت پسندیدہ اور شستہ ہونی چاہئیے۔ اور اسے مسلم اور غیر مسلم سب کے ساتھ یکساں طور پر نہایت متانت سنجیدگی وقار اور تہذیب و شرافت سے پیش آنا چاہئیے اور ان خوبیوں سے کبھی اپنے آپ کو عاری نہیں ہونے دینا چاہئیے۔

(۵) Patience :۔ یعنی صبر مبلغ اسلام کے لئے ضروری ہے کہ وہ ناامیدی گھبراہٹ اور بزدلی کو قطعاً پاس نہ پھٹکنے دے اور تبلیغی میدان میں مشکلات و مصائب اور مخالفین کی مخالفتوں اور چیرہ دستیوں وغیرہ کو ایک آہنی دیوار کی طرح نہایت صبر جوانمردی اور ہمت سے برداشت کرے۔ اسے چاہئیے کہ خطرناک سے خطرناک حالات میں بھی کبھی Nervous نہ ہو اور ہرگز نہ گھبرائے اور ممکن تدابیر کے ساتھ ساتھ بیک وقت اسے اللہ تعالےٰ پر توکل اور اس کی تائید و نصرت پر پورا پورا یقین رکھنا چاہئیے۔

(۶) Politics :۔ یعنی سیاسیات :۔ مبلغ کو ملکی سیاسیات سے مجتنب رہنا چاہئیے اور پولیٹیکل پارٹیوں میں سے کسی کی حمایت کرنے یا Side لینے کا خیال نہیں کرنا چاہئیے۔ اور ملک کی بہبودی کی خاطر برسر اقتدار حکومت سے خواہ وہ کسی ملک کی ہو تعاون کرنا چاہئیے۔

(باقی)

محمد عقیل اطہر صاحب ایم ایس سی کا عزم امریکہ

اور دعا کی درخواست

مکرم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب لکھنوی (۳ جی ۱۴/۱۸ ناظم آباد کراچی) کے صاحبزادے مکرم محمد عقیل اطہر صاحب ایم ایس سی حکومت امریکہ کی طرف سے مورخہ ۲۲ جنوری ۱۹۶۲ء کو کراچی سے امریکہ روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ وہاں مشی گن یونیورسٹی میں تین سال زیر تعلیم رہ کر خصوصی ریسرچ کریں گے۔

امسال امریکہ کی طرف سے جن ۲۲ ہونہار طلبہ کو "فل برائٹ سکالرشپ" کے لئے منتخب کیا گیا ہے۔ محمد عقیل اطہر صاحب ان میں سے ایک ہیں۔ آپ نے کراچی یونیورسٹی سے بی۔ ایس سی کے امتحانات نہ صرف فرسٹ ڈویژن میں بلکہ نمایاں امتیاز کے ساتھ پاس کئے تھے۔ کیونکہ آپ یونیورسٹی بھر میں بی ایس سی میں چوتھے اور ایم۔ ایس سی میں تیسرے نمبر پر آئے تھے آپ کو اعلےٰ علمی صلاحیتوں کی وجہ سے ہی امریکہ کی طرف سے اس خصوصی سکالرشپ کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔

مکرم ڈاکٹر محمد زبیر صاحب بزرگان سلسلہ، صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جملہ دیگر احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے محمد عقیل اطہر صاحب کو بخیریت منزل مقصود پر پہنچائے۔ سفر و حضر میں ان کا حافظ و ناصر ہو اور وہ کامیابی و کامرانی کے ساتھ بخیریت پاکستان واپس تشریف لائیں۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کی والدہ ماجدہ استانی امۃ اللہ بیگم صاحبہ (بہو حضرت حکیم مولوی قطب الدین صاحب مرحوم) عرصہ دو تین سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ چند دنوں سے بخار کے باعث صحت نہایت ہی کمزور ہو چکی ہے۔ درویشان قادیان و بزرگان سلسلہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں (مسعود احمد ابن ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام پرائمری سکول۔ ربوہ)

(۲) مکرم بابو عبدالرشید صاحب ولد ماسٹر عبدالعزیز صاحب مرحوم نوشہرہ ککے زئیاں کے چوٹ لگنے کی وجہ سے جسم کے نچلے حصہ میں دوران خون بند ہو گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم اپنے خاص فضل سے صحت عطا فرمائے۔ آمین

(ملک عبدالعظیم خاں نوشہرہ ککے زئیاں)

انتخابات عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

برائے آئندہ سہ سالہ تقرر (۱/۵/۶۲ تا ۳۰/۴/۶۵)

از محترم صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

جملہ جماعت ہائے احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کے موجودہ سہ سالہ تقرر کی میعاد ۳۰/۴/۶۲ کو ختم ہو رہی ہے۔ آئندہ تین سال کے لئے (۱/۵/۶۲ تا ۳۰/۴/۶۵) عہدیداران کا انتخاب جلد از جلد کروایا جانا مطلوب ہے جس کے لئے ۱۵/۳/۶۲ کی میعاد مقرر کی جاتی ہے۔ اس تاریخ تک تمام عہدیداران کے انتخاب ہو کر دفتر نظارت علیا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ تاکہ ضروری کارروائی کے بعد منظوری دی جا سکے۔ اس ضمن میں انتخاب کے قواعد اخبار الفضل مورخہ ۱۳/۱/۶۲ اور ۱۴/۱/۶۲ میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہیں مدنظر رکھ کر انتخابات کئے جائیں۔ بعض جماعتیں یہ لکھ دیتی ہیں کہ ہماری جماعت کے سابقہ عہدیداران ہی رہنے دئے جائیں یہ طریق درست نہیں تمام عہدیداران کے از سر نو انتخابات ہونے چاہئیں۔ جن عہدوں پر ۳۰/۴/۶۲ تک کے لئے تقرر کی منظوری اب دی جاری ہے۔ ان عہدوں پر آئندہ میعاد میں تقرر کے لئے بھی نیا انتخاب ہونا ضروری ہے۔

انتخابات کی رپورٹیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ بعض جماعتیں یہ رپورٹیں دوسری نظارتوں یا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں بھجوا دیتی ہیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ اس طرح انتخاب کے کاغذات پر وقت پر کارروائی نہیں ہو سکتی۔ اور منظوری دینے میں تاخیر ہو جاتی ہے۔ انتخاب کی رپورٹیں نظارت علیا میں بھیجی جائیں۔

ایسے احباب جو موصی ہوں اور کسی عہدہ کے لئے منتخب ہوتے ہوں ان کے نام کے ساتھ لفظ موصی اور اُن کا وصیت نمبر ضرور درج کیا جائے تاکہ ان کے بقایا وصیت کے متعلق تحقیق کرنے میں دقت نہ ہو اور فیصلہ میں تاخیر نہ ہو۔

تمام امرائے اضلاع اس امر کی نگرانی کا انتظام فرماویں کہ ان کے حلقہ کی تمام جماعتوں کے انتخاب کی رپورٹ مقررہ میعاد ۱۵/۳/۶۲ تک نظارت علیا میں پہنچ جائے نیز یہ نگرانی بھی فرماویں کہ انتخابات قواعد کے مطابق ہو رہے ہیں۔

نوٹ:۔ جو منتخب شدہ عہدیداران غیر موصی ہوں ان کے متعلق مقامی سکرٹری مال کی طرف سے تصدیقی رپورٹ کے ساتھ شامل ہونی ضروری ہے۔ کہ وہ بقایادار نہیں ہیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ

ہمارے اس سال کے تین ماہ گزرنے کو ہیں گویا سال کا ایک چوتھائی ختم ہونے کو ہے۔ چاہیئے تھا۔ کہ مجالس کی طرف سے اب تک چندوں کی ایک چوتھائی ادائیگی ہو جاتی۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اکثر مجالس نے تو ابھی تک چندوں کی وصولی اور مرکز میں ترسیل کی طرف توجہ ہی نہیں دی۔ آمد کے نہ ہونے کی وجہ سے مرکز کے کام پر اس کا اثر پڑ رہا ہے۔

اسلئے جملہ قائدین مقامی و ضلع و علاقہ سے التماس ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں شعبہ مال کے کام کی نگرانی کریں تا وقتی طور پر آمد میں جو کمی آگئی ہے دور ہو سکے۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مرزا مہتاب بیگ صاحب بغرض شمولیت جلسہ سالانہ قادیان دارالامان تشریف لے گئے تھے اور وہاں بعارضہ بندش پیشاب بیمار ہو گئے اور بٹالہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ ان کا اپریشن بھی ہوا تھا اور بیماری خطرناک صورت اختیار کر گئی تھی اب تازہ اطلاع سے معلوم ہوا ہے کہ قدرے افاقہ ہے اور جانبری کی امید ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ [illegible]

ایک خوش بخت نوجوان کی

افسوسناک موت

از حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب ربوہ

گذشتہ ہفتہ کے روز ایک پیارے عزیز کی جان اس مادی قفس سے موٹر کے حادثہ سے جدا ہوئی ہے جو کہ نہایت دردانگیز سانحہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

یہ عزیز محمد لطیف مرحوم خادم وقف جدید تھے اس حادثہ نے اہل ربوہ کو سخت غم و اندوہ میں مبتلا کر دیا اور بہتوں نے اپنی آنکھوں سے آنسو بہائے ابھی یہ نعش بر لب سڑک بغرض تفتیش پڑی تھی اور ایک انبوہ اس مقام پر جمع تھا اور پیارے عزیز کی تکلیف دہ موت کے غم میں مبتلا تھا کہ اسی وقت اس مقام سے ذرا ہٹ کر ایک عزیز کی شادی کی برات بھی ترتیب دی جا رہی تھی اس وقت یکایک میرے دل میں یہ خیال آیا کہ انسان بھی کیسے عجائبات کا حامل ہے کہ ایک وقت میں وہ تاسف میں مبتلا ہوتا ہے اور آنکھوں سے آنسو بہاتا ہے دوسرے وقت وہ خوشی کی لہروں سے بھرپور ہوتا ہے اور غموں کے تمام تاثرات ان لہروں کے نیچے دب جاتے ہیں۔

مگر سچا غم بغیر اجر کے نہیں رہتا چنانچہ اگلے روز جب میں ان مرحوم کی نماز جنازہ پڑھنے کے لئے گیا تو عزیزم شیخ نور الحق صاحب نے اپنے والد محترم شیخ فضل قادر صاحب ابن حضرت شیخ نور احمد صاحب رضی کا ایک تازہ رؤیا یعنی اس شب کا رؤیا جس کے اگلے دن یہ واقعہ ہوا سنایا انہوں نے خواب میں دیکھا کہ "ایک موٹر سڑک پر جا رہی ہے اور ایک مقام پر یہ نظارہ نظر آیا کہ موٹر کے آگے ایک پرندہ پھڑپھڑا رہا ہے جیسے اس کی جان نکل رہی ہے"۔

بعینہٖ یہ حالت عزیز محمد لطیف پر گذری جبکہ وہ موٹر کی زد میں آگیا اور جان بحق ہوا۔

جب میں نے یہ رؤیا سنا اور وہ اگلے روز ہی پورا ہو گیا تو مجھے عزیزم فضل قادر صاحب کے والد رضی اللہ عنہ کی ایک خواب (سیرت احمد مؤلفہ محترم مولوی قدرت اللہ صاحب میں بیان شدہ) یاد آگئی جو یہ تھی۔ یہ خواب سن ۱۸۸۰/۱۸۸۲ کی ہے۔ دیکھا "ہمارے گھر میں مختلف رنگ و مختلف قد و قامت کے بہت سے پرندے ہیں۔ ایک مرغ جتنا جانور ان سب میں بڑا ہے وہاں ایک شخص کو میں نے دیکھا جس سے میں ناآشنا تھا۔ میں نے اس سے پوچھا یہ پرندے کیا ہیں اس نے کہا بڑا پرندہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں"۔ جب میں نے یہ رؤیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو سنایا تو آپ نے فرمایا (بلفظہ راوی)

"یہ نبی بزرگ ہے خدا فرماتا

ہے ہم انبیاء کو بہشت میں

پرندہ کی شکل میں داخل

کرتے ہیں"

جب میں نے باپ اور بیٹے کی خوابوں کو یکجائی طور پر دیکھا تو صاف واضح ہو گیا کہ والد کے رؤیا کا بیٹے کی رؤیا سے تعلق ہے خصوصاً جبکہ یہ بھی معلوم ہوا کہ عزیز محمد لطیف مرحوم ان رؤیا بینوں کے عزیزوں میں سے تھا یہ عزیز اول تو باپ کو قریباً نوے سال قبل دکھلایا گیا۔ اور پھر بیٹے کو اسی رات دکھلایا گیا جب کہ اگلے دن اس نے قفس سے نکلکر بہشت میں داخل ہونا تھا پس مبارک ہوئی وہ موت جسکے نتیجہ میں جاودانی زندگی نصیب ہوئی اور مبارک ہیں وہ وجود جن کی خوابیں پوری ہوئیں غم تو بے انتہا ہے لیکن اُن کو خوشی کی لہر زیادہ نظر آتی ہے۔ جن کو اخروی زندگی یعنی بہشتی زندگی پر پورا یقین ہے پس وقوعہ کے روز مرحوم کی دردانگیز موت کے ساتھ ساتھ شادی کی برات ترتیب پانا بتلاتا ہے کہ یہ موت ایک پہلو سے نہایت خوشی پہنچانے والی ہے جیسا کہ اوپر کے بیان سے عیاں ہوتا ہے۔

پس ہم وہی کہیں گے جو بزرگان سلف نے کہا تھا۔ ؎

عروسی بود نوبت ماتمت

اگر بر نکوئی بود خاتمت

میں اس قدر عرض کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ اس عاجز کا دل ہمارے پیارے بزرگ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی اچانک موت کا زخم لئے ہوئے تھا ہی کہ اس عزیز کی اچانک موت نے اس زخم کو بہت گہرا کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

نہیں معلوم کون کون اور کس کس حد تک اس غم میں مبتلا ہوئے مگر میں عزیزم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سے اور وقف جدید کے جملہ واقفین سے افسوس کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ آخر میں یہ دعا کرتا ہوں کہ اے ستار و غفار تو ہمیں بھی اپنی رحمت کے سایہ میں رکھ کہ ہماری روح بھی اس وقت پرواز کرے۔ جس وقت تیرا حسین چہرہ ہمیں نظر آ رہا ہو۔ آمین یا رب العٰلمین۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی رحلت پر

احمدی جماعتوں کی طرف سے دلی رنج و غم اور تعزیت کا اظہار

لجنہ اماء اللہ گجرات

لجنہ اماء اللہ گجرات و ناصرات کا یہ اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی ناگہانی وفات حسرت آیات پر دلی رنج و قلق اور حزن و ملال کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم و مغفور کیلئے دعا کرتا ہے کہ باری تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔ آمین ۔

یہ اجلاس سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز و دیگر خاندان حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت میں اظہار تعزیت کرتے ہوئے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے باری تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے

(برکت بی بی صدر لجنہ اماء اللہ گجرات)

سکندر آباد انڈیا

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ کی سانحہ ارتحال انتقال پر ملال سے جملہ افراد جماعت احمدیہ سکندر آباد نہایت دکھ درد رنج و الم کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہٗ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کی روح کو خاص اپنے جوار رحمت میں داخل فرمائے دائمی سکون اور راحت بخشے نیز ہمارے پیارے آقا خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور مرحوم کے جملہ پسماندگان و افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صبر جمیل عطا فرماوے ۔ آمین ۔

(غلام قادر شرق نائب امیر جماعت احمدیہ سکندر آباد)

کوٹ مومن

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی وفات کی خبر ہماری جماعت کے لئے انتہائی صدمہ کا باعث ہوئی ۔ آپ کی وفات یقیناً جماعت کا ایک بہت بڑا نقصان ہے ۔ جماعت احمدیہ کوٹ مومن خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں ۔

(شیخ دوست محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ مومن تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا)

ہبلی انڈیا

جماعت احمدیہ ہبلی (انڈیا) حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ناگہانی وفات اور جدائی پر اپنے دلی انتہائی غم اور افسوس کا اظہار کرتی ہے ۔ حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کی ذات گرامی عظیم برکات کی حامل تھی ۔

جماعت احمدیہ ہبلی اس سانحہ عظیم پر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ کی جملہ برکات کو ہم میں جاری رکھے اور حضرت ممدوح کو اعلیٰ علیین میں خاص مقام عطا فرمائے آمین ۔

جماعت احمدیہ ہبلی ہمارے پیارے آقا سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت نواب محمد علی خان صاحب مرحوم و مغفور کے جملہ افراد کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے ۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو صبر کی توفیق بخشے اور جماعت کا ہر حال میں حافظ و ناصر ہو ۔ آمین یا ارحم الراحمین ۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہبلی (انڈیا))

روہڑی

ہماری جماعت کا یہ غیر معمولی اجلاس صاحبزادہ حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ کی وفات کے ناگہانی سانحہ عظیم پر دلی رنج و افسوس اور انتہائی غم اور ملال کا اظہار کرتا ہے ۔ حضرت صاحبزادہ صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد میں سے تھے ۔ پس ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ روہڑی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اور حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور تمام خاندان حضرت مسیح موعودؑ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(چوہدری نذر محمد نذیر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ روہڑی)

لاکھیانوالہ

جماعت احمدیہ لاکھیانوالہ (۱۶۷ ر ب) ڈاکخانہ کھوررد یانوالہ ضلع لائلپور ۔ حضرت میاں شریف احمد صاحب کی وفات پر غم اور درد کا اظہار کرتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(حکیم رحیم بخش پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لاکھیانوالہ)

بمبئی

ہفت روزہ بدر قادیان سے حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کی اطلاع ملی ۔ جماعت احمدیہ کو اس روح فرسا خبر سے عظیم صدمہ ہوا ۔ اس کا اظہار حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی اولاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ۔ حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ۔ حضرت سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ اور سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی خدمت میں ضروری سمجھتی ہے جماعت احمدیہ بمبئی کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت میاں شریف احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سانحہ ارتحال پر مذکورہ بالا بزرگان سلسلہ اور جملہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت میں اظہار غم و افسوس کرتا ہے ۔ ہم لوگ صدق دل سے یہ محسوس کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ ایک عظیم نعمت سے محروم ہو گئی ہے ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام پر فائز کرے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام خصوصاً خاندان حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

(انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی)

سیالکوٹ شہر

جماعت احمدیہ سیالکوٹ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزند ارجمند حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اچانک انتقال پر انتہائی رنج و الم کا اظہار کرتی ہے ۔ آپ کی وفات ہمارے لئے بہت بڑے صدمہ کا باعث ہوئی ہے

حضرت صاحبزادہ صاحب حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی مبشر اولاد ہونے کی وجہ سے جماعت کے لئے ایک مقدس اور بابرکت وجود تھے اور شعائر اللہ میں سے تھے ۔ آپ کی ذات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد الہامات رؤیا اور کشوف کی مورد تھی ۔ جماعت اس صدمہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب حضرت سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ اور حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اور محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ ۔ اور صاحبزادہ کرنل داؤد احمد صاحب اور مکرم صاحبزادہ منصور احمد صاحب اور دیگر لواحقین و پسماندگان سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتی ہے ۔ بارگاہ الٰہی میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے ورثاء کا حافظ و ناصر ہو ۔ آمین

قاسم الدین

امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ

ڈیرہ غازیخاں

جماعت احمدیہ ڈیرہ غازیخاں حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی اچانک وفات کو قومی صدمہ تصور کرتی ہے اور درد بھرے دل کے ساتھ صاحبزادہ موصوف مرحوم کے لئے دست بدعا ہے کہ مولا کریم اپنے خاص فضل سے موصوف مغفور کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا فرماوے اور حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت نواب محمد علی خاں صاحب اور خاندان حضرت مرزا شریف احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں اظہار افسوس کرتی ہے ۔

(محمد عثمان عفی عنہ نائب زعیم درس)

کوئٹہ

جماعت احمدیہ کوئٹہ کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لخت جگر حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی اچانک وفات پر گہرے رنج و غم اور دلی حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے

انا للہ و انا الیہ راجعون

حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وجود ساری جماعت کے لئے بڑا ہی بابرکت تھا ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت مرحوم کی وفات کے بعد بھی جماعت کو ان برکات سے محروم نہ رکھے آمین

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے آئینہ کمالات اسلام میں تحریر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیاروں کو صالح اولاد کی بشارت دیا کرتا ہے ۔ پس صاحبزادہ صاحب مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صالحیت پر گویا خدائی مہر ہے ۔

بے شک ہم سب سچے احمدی اپنے آسمانی آقا کی قضاء و قدر پر راضی ہیں لیکن ایسے پاک وجودوں کی جدائی پر صدمہ بھی ضرور ہوتا ہے ۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ساری جماعت کو اس صدمہ عظیمہ کے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرماوے اور ہم سب کو حضرت مرحوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرماوے ۔ آمین ثم آمین ۔

جماعت احمدیہ کوئٹہ کے تمام مرد و زن اس صدمہ جانکاہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی ۔ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ ۔ حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ۔ تمام افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۔ نیز تمام دنیا کے مخلص احمدی بھائیوں اور بہنوں سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں ۔ اور دلی

سے دعاگو ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی بیگم صاحبہ اور تمام بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار شیخ محمد حنیف
امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

کھوکھر غربی

ہماری جماعت حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی بے اچانک وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ حضرت میاں صاحب مرحوم کو جنت میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین اور جملہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام خصوصاً حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کی خدمت عالیہ میں بادب تعزیت کا اظہار کرتی ہے نیز خاندان نواب محمد علی خاں صاحب مرحوم رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خدمت میں تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتی ہے

خاکسار محمد صدیق احمدی
سکرٹری مال کھوکھر غربی۔ ضلع گجرات

محلہ دارالنصر ربوہ

حضرت میاں شریف احمد صاحب رضؓ کی وفات انتہائی صدمے اور شدید غم و اندوہ کا باعث ہوئی۔ جماعت احمدیہ محلہ دارالنصر ربوہ اس سانحہ عظیم پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کے جملہ افراد کی خدمت میں دلی رنج وغم کا اظہار کرتی ہے۔ - - - - - - -

- - - - - - - اور اللہ تعالےٰ کی بارگاہ میں دست بدعا ہے کہ وہ حضرت میاں صاحبؓ کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور اپنے قرب سے نوازے آمین یا ارحم الراحمین

محمد ابراہیم
صدر جماعت احمدیہ دارالنصر ربوہ

قبر کے عذاب سے بچو!
کارڈ آنے پر
مفت
عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

محمود آباد فارم

ہم ممبران جماعت احمدیہ محمود آباد فارم حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ کی اچانک وفات پر دلی رنج وغم محسوس کرتے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ آپ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد میں سے تھے۔ آپ کی اچانک وفات سے ہم سب کو شدید صدمہ ہوا ہے اور جماعت میں ایک ناقابل تلافی خلا پیدا ہو گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت میاں صاحب مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔

ہم سب ممبران جماعت اس انتقال پُر ملال پر سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور تمام افراد خاندان سے دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ہم ہیں ممبران جماعت احمدیہ محمود آباد فارم

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ محمود آباد فارم)

خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گوجرانوالہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر اللہ تعالےٰ سے دست بدعا ہے کہ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم کو جنت میں اعلیٰ درجہ عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین اللھم آمین۔

مجلس ہذا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز و دیگر خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے گہرے افسوس کا اظہار کرتی ہے

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ گوجرانوالہ)

نوکوٹ

ہم ممبران جماعت احمدیہ نوکوٹ تھرپارکر حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اچانک وفات پر انتہائی رنج وغم حزن و ملال کا اظہار کرتے ہیں آپ کی ناگہانی اور المناک وفات ہمارے لئے بہت بڑے صدمہ کا باعث ہوئی ہے ہم اس سانحہ عظیم پر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور جملہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد سے خلوص دل سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اللہ تعالےٰ حضرت مرزا شریف احمد صاحبؓ کو جنت میں اعلیٰ اور بلند مقام عطا فرمائے۔ اور اپنے قرب سے نوازے۔ آمین ثم آمین (پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نوکوٹ ضلع تھرپارکر)

حیدرآباد

ہماری جماعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر فرزند حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اندوہناک وفات پر انتہائی رنج وغم اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے۔

جماعت اس سانحہ عظیم پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور خاندان حضرت مسیح موعودؑ کے جملہ افراد کی خدمت میں دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔ خدا تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام رحمت میں جگہ دے۔

(عبد الغفار امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع حیدرآباد)

خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ

ہم ممبران مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ حضرت صاحبزادہ میاں شریف احمد صاحب کی اچانک اور اندوہناک وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

ہم اس صدمہ عظیمہ پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ و بیگم صاحبہ حضرت میاں شریف احمد صاحب (مرحوم رضؓ) کے ساتھ دلی رنج وغم کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو اپنے قرب میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرماتا رہے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے - - -

اور ہم سب کو اپنے نقش سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(خدام الاحمدیہ گنج مغلپورہ (لاہور))

لجنہ اماء اللہ ملتان شہر

لجنہ اماء اللہ ملتان شہر کی جملہ ممبرات حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی رحلت پر اپنے دلی افسوس اور تعزیت کا اظہار کرتی ہوئی اناللہ وانا الیہ راجعون کہتی ہیں۔

حضرت میاں صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر و مطہر اولاد میں سے ہونے کے علاوہ حضور کے نئی دوسرے نشانات اور پیشگوئیوں کے مورد تھے۔

ہم تمام ممبرات اس موقعہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اطال اللہ بقاءہٗ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد سے دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہیں۔ اور دعا کرتی ہیں کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق دے اور اپنے وعدوں کے مطابق فضل اور رحم کے سلوک سے نوازے۔ آمین

(خاتم النساء درد جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ملتان شہر)

گکی نو

جماعت احمدیہ گکی نو کا یہ معمولی اجلاس حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کی اچانک وفات پر دلی رنج وغم کا اظہار کرتا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ گکی نو اس قومی صدمہ پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز و حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ و حضرت مرزا ناصر احمد صاحب و حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ و حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ و حضرت بیگم صاحبہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ جملہ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے دلی اظہار تعزیت کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو اپنے قرب میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

(عبد العزیز پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گکی نو)

گمشدہ رسید بک

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ فیڈرل ایریا کراچی کی رسید بک نمبر ۲۰۹۲ گم ہو گئی ہے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں کہ اس پر کسی قسم کی ادائیگی نہ ہو۔

(حمید اللہ مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم نذیر احمد صاحب آف تخت ہزارہ اہلیہ صاحبہ مدتوں عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب کرام و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (رشید احمد۔ ناصر نصرت آرٹ پریس ربوہ)

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحبؓ کی وفات پر تعزیتی قرارداد

بقیہ صفحہ اول

حالا ہے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے متعدد عظیم الشان نشانوں کے مظہر تھے اور انصار اللہ کے ان نہایت ممتاز و مقدس اراکین میں سے تھے جن کا نمونہ تمام انصار کے لئے مشعل راہ کی حیثیت رکھتا ہے۔

ہم اس عظیم جماعتی سانحہ پر اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب قائد صحت جسمانی، محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و خاندان حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دیگر تمام افراد کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ گہری ہمدردی اور قلبی تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اور ہم سب کے غمگین قلوب کو خود سکینت عطا فرمائے اور اپنے فضل سے اس عظیم قومی صدمے کی تلافی کرے اور ہم سب کو حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاک نمونہ کی تقلید کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔"

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

لیڈر

بقیہ صفحہ ۲

سلوک اور احسان سے باز نہیں رکھتا جو دین کے بارے میں تم سے جنگ نہیں کرتے اور جنہوں نے تمہیں گھروں سے نہیں نکالا۔ خدا انصاف پسند آدمیوں سے خوش ہے۔ البتہ خدا تمہیں ان لوگوں کے ساتھ سلوک اور دوستی سے روکتا ہے جو تم سے دین کے سبب سے جھگڑتے ہیں اور جنگ کرتے ہیں اور تمہارے دشمنوں کو تمہارے مقابلہ میں امداد دے چکے ہیں جو ان کو دوست سمجھیں گے وہی ظالم ہیں یہ ہے قرآن پاک کی تعلیم جہاد کے مسئلہ میں! جو ہر جگہ یکساں طور پر پائی جاتی ہے۔

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

اعلان نکاح

میرے بھانجے عزیزم منصور احمد صاحب ولد برادرم مکرم محمد عبد اللطیف صاحب گوجرانوالہ کا نکاح مورخہ ۱۲/۱/۶۲ کو محترم مولوی شریف احمد صاحب امینی مولوی فاضل نے عزیزی خالدہ بیگم صاحبہ کے ہمراہ بالعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔

احباب دعا فرماویں کہ رب العزت اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے آمین۔

خاکسار (عبد الکریم خالد مینجر پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی گوجرانوالہ)

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ محترمہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ بھوک بالکل نہیں لگتی جس کی وجہ سے کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ والدہ صاحبہ کو اپنے فضل سے شفایاب فرمائے اور آپ کا سایہ ہمارے سروں پر دراز کرے آمین۔

(خاکسار سید بشیر احمد شاہ مینجر دواخانہ خدمت خلق ربوہ)

فرحت علی جیولرز

فون نمبر ۲۶۲۳۳　۳۹ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور

(۳) "برین ٹانک"

- دماغی تھکان اور حافظہ کی کمزوری کا بہترین علاج
- دماغ کو طاقت دیتی ہے۔
- قوتِ کارکردگی کو بڑھاتی ہے۔
- طلبہ اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بہت مفید ہے۔

قیمت ایک ماہ کورس -/۳ پندرہ روزہ کورس ۱/۷۵ روپے

تفصیلات کے لئے رسالہ "معلومات ہومیوپیتھی" مفت

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

پیام نور

تلی اور جگر کا بڑھ جانا۔ بخار۔ ضعف جگر۔ دائمی قبض۔ خرابی خون۔ پھوڑا پھنسی۔ تھم۔ چھائیں درد کمر۔ جوڑوں کا درد۔ ریحی درد۔ دل کی دھڑکن کثرت پیشاب کو دور کر کے اعصاب کو طاقت ور بناتا اور قوت بخشتا ہے۔

قیمت فی بوتل ۴ روپے علاوہ محصولڈاک و پیکنگ

فہرست ادویہ مفت طلب کریں!

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ

سامان کراکری کرایہ پر بیاہ شادی یا دعوتوں کے لئے

گوندل جنرل سٹورز گول بازار

ربوہ سے حاصل کریں۔ شکریہ

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

اعلان

گورنمنٹ کے حکم کے مطابق بسوں کے تمام اڈے لاہور شہر سے منتقل ہو کر بادامی باغ مورخہ ۸/۱/۶۲ سے چلے گئے ہیں۔ سرگودھا کے لئے سٹینڈ نمبر ۶ مقرر ہوا ہے۔ یہ سٹینڈ تمام کمپنیوں کا برائے سرگودھا مشترکہ ہے۔ طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کے ٹائم مندرجہ ذیل ہوں گے۔ دوست ان اوقات کا خیال رکھ کر وقت پر تشریف لاویں۔

۱-	پہلا ٹائم	۳/۵۰ صبح
۲-	دوسرا "	۷/۵۰ "
۳-	تیسرا "	۱۱/۳۵ "
۴-	چوتھا "	۲/۳۰ بعد دوپہر
۵-	پانچواں "	۴/۱۵ "
۶-	آخری ٹائم	-/۷ رات

(جنرل مینجر طارق ٹرانسپورٹ کمپنی)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴